القران تدبر و عمل

1 جون 2018

سورة الجن

الوقفات التدبرية (8-14)

8.وَّ اَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَی الطَّرِیۡقَۃِ لَاَسۡقَیۡنٰہُمۡ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾

لوگ اللہ کی اطاعت اور اسلام کا طریقہ اختیار کریں تو اللہ تعالی ان کے رزق زیادہ کردے گا۔

یہ آیت دنیا میں سیدھے راستے پر استقامت اختیار کرنے کے ثمرات بیان کرتی ہے.

9.وَّ اَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَی الطَّرِیۡقَۃِ لَاَسۡقَیۡنٰہُمۡ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "جہاں پانی ہوگا وہاں مال ہوگا اور جہاں مال ہوگا وہاں فتنہ بھی ہوگا."

▪اس آیت میں پانی کو بطور مثال بیان کیا گیا ہے کیونکہ خیر اور رزق سب کا تعلق بارش سے ہوتا ہےاسی لیے بارش کو رزق کے قائم مقام قرار دیا گیا ہے.

10.وَّ اَنَّ الۡمَسٰجِدَ لِلّٰہِ فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾

مساجد کو اللہ کے ذکر کے لیے خاص کر لو اور اسے کھیل تماشہ, مذاق, تجارت اور مجلس کی جگہ نہ بناؤ.نہ ہی اس میں غیر اللہ کا کوئی حصہ بناؤ.

11.قُلۡ اِنِّیۡ لَاۤ اَمۡلِکُ لَکُمۡ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾

اس آیت میں بہت بڑی دھمکی ہے. ہر معاملہ اللہ تعالی کےسپرد کریں وہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اچھے اعمال کا اور کفار کی بد اعمالیوں کا بدلہ دینے پر قادر ہے.

12.قُلۡ اِنِّیۡ لَنۡ یُّجِیۡرَنِیۡ مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ ۬ۙ وَّ لَنۡ اَجِدَ مِنۡ دُوۡنِہٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۲﴾

میں کسی سے بھی پناہ نہیں چاہتا کہ وہ مجھے اللہ کے عذاب سے بچائے, جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کامل مخلوق ہیں لیکن وہ بھی کسی نفع و نقصان یا رشد و ہدایت کا اختیار نہیں رکھتے,اگر اللہ نہ چاہے تو وہ اپنے نفس کو کسی تکلیف سے نہیں بچا سکتے تو دوسری کسی مخلوق کے لیے یہ بات بدرجہ اولی ناممکن ہے کہ وہ خود کو نقصان سے بچائیں.

انسانوں کے ذریعے فائدہ یا نقصان کا پہنچنا دراصل اسباب کا اختیار کرنا ہے.

▪اس آیت میں ان لوگوں کے لیے ہدایت ہے جن کے دل اولیاء اور صالحین سے عقیدت کی بناء پر گمراہی کا راستہ اختیار کر لیتے ہیں.

13.عٰلِمُ الۡغَیۡبِ فَلَا یُظۡهِرُ عَلٰی غَیۡبِهٖۤ اَحَدًا ۝اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰی مِنۡ رَّسُوۡلٍ.

یہ بات فرشتوں اور رسولوں دونوں کے لیے عام ہے کہ پیغام رسانی ان دونوں کے ذریعے ہوتی ہے اور وہ غیب کا علم نہیں جانتے مگر صرف اتنا ہی جتنا رب العزت

نے انہیں بتایا.

14.لِّیَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ اَبۡلَغُوۡا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمۡ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیۡهِمۡ وَ اَحۡصٰی كُلَّ شَیۡءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

اللہ سبحانہ و تعالی کا علم اجمالی نہیں ہے بلکہ تفصیلی ہے. یعنی اس نے اپنی مخلوقات میں سے ہر ایک کو الگ الگ شمار کررکھا ہے.

روز قیامت ہر شخص کو اس کی نیت اور اعمال ہی فائدہ دیں گے.

کسی بھی کام میں بہترین معیار انسان نہیں بلکہ قرآن وسنت ہے.

العمل بالآيات

1. اللہ تعالی کی کتاب میں سے کچھ پڑھیے اور یہ بات ذہن میں رکھیے کہ فرشتے اور جن آپ کی قرآت سن رہے ہیں

شاید آپ کے لیے ان کے سننے کا اجر لکھ دیا جائے.

2. سونے سے پہلے یہ دعا پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفسِی اِ لَیکَ، وَوَجَّهتُ

وَجْهِیْ اِلَیْك, وفَوَّضتُ أَمْرِیْ اِلَیْكَ ,وَأَلْجَاتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ ,رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَیْكَ ,لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ ,اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ أَنْزَلْتَ ,وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ أَرْسَلْتَ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سونے سے پہلے سب سے آخر میں اس دعا کو پڑھتے تھے اور پھر کسی سے بات نہیں کرتے.

3. صبح وشام اللہ تعالی کے کلمات کے ساتھ ہر چیز کے شر سے پناہ مانگیئے جو اس نے پیدا کی ہے.

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ

4.یہ دعا 10 بار پڑھیں.

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ

دنیا میں اللہ تعالی کے ذکر سے منہ موڑنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل فتنہ میں مبتلا ہوجاتا ہے.

5.مسجد میں دعا کریں اور اذان واقامت کے درمیان بھی دعا کیجیئے کیونکہ یہ قبولیت کے اوقات میں سے ہیں.

6. اللہ تعالی سے یہ دعا مانگیئے.

اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ بِرَضَاکَ مِن سَخَطِکَ وَ بِعَفوِکَ مِن عُقُوبَتِکَ

التوجيهات

▪قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّه اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾

جنوں کی موجودگی پر یقین رکھنا مومن کے عقیدے میں شامل ہے.

▪وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا﴿۳﴾

اللہ تعالی کی تعظیم کریں.

▪وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الۡاِنۡسِ یَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡهُمۡ رَهَقًا﴿۶﴾

شرک بندے کی کمزوری میں اضافہ کرتاہے جبکہ توحید انسان کی قوت اور طاقت میں اضافہ کا سبب ہے.

▪قُلۡ اِنِّیۡ لَاۤ اَمۡلِکُ لَکُمۡ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾

نفع و نقصان اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے. آپ کا دل اللہ کے سوا کسی سے وابستہ نہیں ہونا چاہیئے اس معاملے میں لوگوں کی طرف نظر نہ ڈالیں.

▪عٰلِمُ الۡغَیۡبِ فَلَا یُظۡهِرُ عَلٰی غَیۡبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

کلی علم غیب اللہ تعالی کے پاس ہے اس میں سے جزوی طورپر ضرورت کے مطابق بندوں کو عطا کرتا ہے.

▪لِّیَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ اَبۡلَغُوۡا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمۡ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیۡهِمۡ وَ اَحۡصٰی کُلَّ شَیۡءٍ عَدَدًا

اس آیت میں رب کی عظمت کا بیان ہے کہ وہ پاک وبلند ذات ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے.

سورة المزمل

مکی سورة, 30 آیات اور 2 رکوع ہیں.

▪اس کا نام المزمل ہے کیونکہ اس سورة کے آغاز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو المزمل کہہ کر پکارا گیا ہے.

▪اس سورة میں بتایا گیا ہے کہ دعوت کا کام کرنے کے لیے کیا چیز ضروری ہے.

▪داعی کا زادراہ قیام الیل اور اللہ تعالی کا ساتھ ہے.

▪ایک داعی دن میں لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے مگر رات اس کی اپنے رب کے ساتھ گزرتی ہے.

یٰۤاَیُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾

اصل میں یہ المتزَمِّلُ تھا. ت کو ز میں مدغم کیاگیا ہے.

اس کے لغوی معنی ہے اٹھانے والا

زاملہ سے مراد وہ اونٹنی ہے جو سامان اٹھاتی ہے.

اس آیت میں آپ صلی اللہ علیه وسلم کی طرف اشارہ ہے.اورآپ کو اَلۡمُزَّمِّلُ کہا گیا ہے.

عربوں میں دستور تھاکه لطف و محبت کے اظہار کے لیے جس حالت میں کوئی مخاطب ہو اسی سے اسم مشتق کرکے اس کو خطاب کرنے میں استعمال کرتے.

جیسے ایک دفعه نبی کریم صلی اللہ علیه وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنه کو مسجد میں لیٹے دیکھا جبکه ان کے جسم پر مٹی لگ گئی تھی تو فرمایا قم یا ابو تراب. اے مٹی والے اٹھو.

آپ کو اَلۡمُزَّمِّلُ کیوں کہا جاتا ہے اس کی متعدد وجوہات ہیں.

▪حضرت عائشه رضی اللہ عنہا سے روایت ہے که پہلی وحی کے نزول کے وقت جب فرشتے نے آپ کو دبایا تو آپ بہت ڈر گئے تھے اور گھر آکر حضرت خدیجه رضی اللہ عنہا سے فرمایا زملونی زملونی. مجھے کپڑا اوڑھا دو.

▪ایک اور روایت کے مطابق جب کچھ عرصه کے لیے وحی کا نزول بند ہوگیا تو ایک دفعه راستے میں آپ صلی اللہ علیه وسلم نے آسمان سے ایک آواز سنی آپ نے نظراٹھا کر دیکھاتو وہی فرشته ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا یه دیکھ کر آپ ڈر گئے اور گھر آکر حضرت خدیجه رضی اللہ عنہا سے فرمایا زملونی زملونی.

▪قریش کے لوگ دارالندوہ میں جمع ہوکر آپ صلی اللہ علیه وسلم کے لیے کوئی نام تجویز کررہے تھے جسے سن کر لوگ آپ کے پاس آنے سے رک جائیں. جب یه خبر آپ کو پہنچی تو آپ کو بہت رنج ہوا اور آپ نے اپنے اوپر کپڑا لپیٹ لیا.

قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۲﴾

قُمِ قیام سے ہے. بیٹھ کر کھڑے ہونا, چلتے چلتے رک جانا.

یہاں پر نماز کا قیام مراد ہے.

اِلَّا قَلِیۡلًا اس سے مراد ہے

پوری رات قیام نه کریں یا رات کے کچھ حصے میں قیام نه کریں اور آرام بھی کریں.

- قرآن مجید میں رات کو قیام کرنے والے کی تعریف کی گئی ہے.
- رات کا قیام متقین اور محسنین کی صفت ہے.

- جنت میں جانے والوں کی صفت ہے۔
- رب کے قرب کا ذریعہ ہے۔
- برائیوں کا کفارہ اوررب کی رحمت پانے کا موقع ہے۔
- فرض نماز کے بعد سب سے افضل رات کی نماز ہے۔
- رات میں فرض نماز کے علاوہ 2 رکعت نفل پڑھنے والا قیام الیل کا اجر پالیتا ہے۔
- تمام انبیاء قیام الیل کی پابندی کرتے تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :میری امت کے اشراف رات کو قیام کرنے والے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے لیے رحمت کی دعا کی ہے جو رات کو اٹھ کر اپنی بیوی کو نماز کے لیے اٹھائے۔

اَوۡ زِدۡ عَلَیۡہِ وَ رَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا ﴿۴﴾

تَرۡتِیۡلًا ر ت ل۔ کسی چیز کی خوبی, آرائش اور بھلائی, سہولت اور درست طریقه سے اور خوبصورتی کے ساتھ کسی کلمه کو ادا کرنا۔خوبصورت آواز کے ساتھ پڑھنا۔

▪قرآن کو واضح کرکے پڑھنا (ابن عباس)

▪اس کی اچھی طرح تفسیر کرو(ابن جبیر)

▪ترتیب اور ترتیل کے لحاظ سے پڑھو۔

▪ترتیل میں ہر آیت پر وقف کرنا بھی آتا ہے۔

▫قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر, سوچ سمجھ کر اطمینان, خوش آوازی اور حسن ادائیگی کے ساتھ پڑھنا۔

- جس طرح تم ردی کھجوریں پھینکتے جاتے ہو یا بال کاٹتے جاتے ہو اس طرح قرآن نه پڑھو,بلکه جب کوئی نادر نکته آجائے تو ٹھہر جاؤ,دل کو اثر انگیزی سے متحرک کرو اور سورۃ کو جلدی جلدی ختم کرنے کی فکر نه کرو۔(قول ابن مسعود رضی اللہ عنه)

▪بعض علماء کہتے ہیں که جس نے تلاوت کاحق ادا نه کیا اسے ہر لفظ کے بدلے دس نیکیاں نہیں ملتی ہیں۔

قرآن پڑھنے کی نیتیں

- اللہ تعالی کی خاص محبت ومعیت کی نیت سے قرآن پڑھا جائے
- بلندی اور عزت کی نیت سے۔
- کٹے ہوئے انسان کی اللہ سے جڑنے کی نیت سے۔
- نیکیوں کے خزانے پانے کی نیت سے۔
- قیامت کے دن اکرام پانے کی نیت سے۔

- شفاعت پانے کی نیت سے.
- جہنم کے عذاب سے بچنے کی نیت سے.
- معزز اور نیک فرشتوں کا ساتھ پانے کی نیت سے.

▪جو قرآن مجید کو مشقت کے ساتھ پڑھے اس کے لیے دھرا اجر ہے.

اللہ تعالی قرآن پاک کو ہمارے حق میں حجت بنائے. آمین

اسٹاف ممبر

اکیڈمک ڈپارٹمنٹ

(کراچی ریجن)